دورے ' کابینہ کے فیصلے ' قومی اسمبلی اور سینٹ کی کارروائیاں ' ملک کی بڑی سیاسی پارٹیوں (پیپلز پارٹی ' مسلم لیگ ن ' جماعت اسلامی اور مہاجر قومی موومنٹ) کی پالیسیاں ' پروگرام اور ان کے نمایاں رہنماؤں کے بیانات ' اس کے علاوہ بعض اہم وقوعات (جیسے وزیراعظم کے بہت سے دوسرے عجیب و غریب فیصلوں کی طرح ایک ریٹائرڈ سی ایس پی ' ایس کے محمود کا بطور آڈیٹر جنرل تقرر۔۔۔ پاک بھارت تجارت۔۔۔ سندھ کی ایک پرائیویٹ جیل سے قیدیوں کی برآمدگی۔ ورلڈ بنک اور ہماری معیشت۔۔۔ ملک کی تشویش ناک صورت حال پر دو سابق وزرائے خارجہ آغا شاہی اور عبدالستار ' دو سابق سربراہان فضائیہ ذوالفقار علی خان اور جمال لے خان اور ایک سابق سفیر ڈاکٹر ایم لے بھٹی کا مکتوب مفتوح بنام وزیراعظم وغیرہ)۔ مجلّے کی بعض رپورٹیں ایسے امور و مسائل سے متعلق ہوتی ہیں ' جو اخبارات میں واضح اور نمایاں ہو کر سامنے نہیں آتے اور یہ رپورٹیں محض صورت حال کی خبر دینے تک محدود نہیں ' ان کا انداز بیان معلوماتی ہونے کے ساتھ ساتھ تجزیاتی ہے۔ اس سے مختلف پارٹیوں اور گروہوں کے رویوں اور رجحانات اور وطن عزیز کی سیاسی ' معاشی اور امن و امان کی صورت حال کا اندازہ ہوتا ہے۔

ہمارے ملک میں اس وقت اس نوع کا کوئی اور مجلّہ موجود نہیں ' اس اعتبار سے یہ ' خصوصاً انگریزی خواں طبقے کے لیے نہایت مفید خدمت انجام دے رہا ہے۔ اساتذہ اور طلبہ ' مقابلے کے امتحانوں اور جامعات کے اعلیٰ تعلیمی درجوں کے امیدواروں اور ایسے قارئین کے لیے ' جو کسی وجہ سے اخبارات و رسائل کا وسیع مطالعہ نہیں کر سکتے ' نیز پاکستانیات سے دلچسپی رکھنے والے بیرون ملک مقیم اصحاب اور سفارت خانوں کے لیے زیر نظر مجلّہ ایک بیش بہا دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ جن لوگوں کے لیے شائع کیا جاتا ہے ' وہ اسے ایک بار دیکھ اور پڑھ کر ' یقیناً اس کی افادیت کے قائل ہو جائیں گے۔ (ر-ہ)۔

محمدؐ بحیثیت عسکری قائد ' از افضل الرحمٰن۔ مترجم: محمد ایوب منیر۔ ناشر: اسلامک پبلی کیشنز ' ۱۲۔ ای شاہ عالم مارکیٹ ' لاہور۔ صفحات: ۲۹۲۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

جناب مصنف ' سیرت پاکؐ پر ۲۴ جلدوں میں ایک دائرہ معارف (encyclopaedia) مرتب کر رہے ہیں ' جس کی دس جلدیں تیار ہو چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب اسی سلسلے کا ایک حصہ ہے ' جس میں آنحضورؐ کی ہمہ گیر اور جامع و ہمہ جہت شخصیت کے ایک پہلو۔۔۔ میدان جہاد میں آپ کے حکیمانہ کارناموں ' بہ الفاظ دیگر آپؐ بطور عسکری قائد۔۔۔ پر بحث کی گئی ہے۔

زبان و بیان کے لحاظ سے ہی نہیں ' اپنے موضوعات ' لوازمے اور ترتیب ' ہر لحاظ سے یہ ایک عمدہ کتاب ہے جس کے لیے مصنف کی تعریف کی جانی چاہیے۔ انھوں نے غزوات کے احوال بیان